© rasailojaraid.com

کافی ہے۔ حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ اس دور کے جید اور ممتاز عالم ہیں۔ اور فقہی مسائل میں ان کا مقام بلاشبہ فقیہ وقت کا ہے۔ دارالعلوم دیوبند کے منصب افتاء سے لیکر اب تک ان کا قلم قرآن وسنت کی اشاعت اور عصر حاضر کے حوادث ونوازل کی فقہی حیثیت اور مسائل جدیدہ کی اسلامی تشریح میں رواں دواں ہے۔ ذکر خداوندی اور صلوٰۃ وسلام کے موضوع پر ان کا یہ رسالہ نہایت جامع اور معلومات آفرین ہے۔

خبر نامہ طب (لاہور)

نگران حکیم عبدالرحیم اشرف۔ زر تبادلہ سالانہ تین روپے۔ فی پرچہ بیس پیسے

مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف ایک فعال، حساس اور محنتی انسان ہیں۔ ان کا دل دردمند ہر وقت ملک وقوم کی خیر خواہی اور صحیح خدمت کیلئے تڑپتا رہتا ہے۔ ان کی نگرانی میں طبی جریدہ کا آغاز ایک مبارک امر ہے۔ خوشی یہ ہے کہ خبر نامہ طب کی نظر صرف جسم پر نہیں بلکہ روح پر بھی رہے گی۔ یعنی علم الابدان کو علم الادیان سے ہمکنار کرنا بھی عزائم میں شامل ہے۔ اور بقول مولانا اشرف صاحب یہ پرچہ ہر اس فکر وتصور سے برسر پیکار ہوگا، جو بنی نوع انسان کی روحانی اور جسمانی صحت کے لئے مضر ہوگا۔ یہ پاکیزہ مقصد پہلے شمارہ کے مندرجات میں جھلک رہا ہے۔ ہم ان پاکیزہ جذبات اور طبی مجلہ کا تہ دل سے خیر مقدم کرتے ہیں۔

ریاض الاذکار

از مولانا حافظ گوہر دین صاحب۔ ملنے کا پتہ:- طاہر سلیم۔ ترناب فارم۔ پشاور
(قیمت درج نہیں) صفحات ۶۸

عبادات (نماز، اذان، وضو، حج، جنازہ وغیرہ) اور اعمال وافعال کے بارہ میں حضور اقدسؐ کی مسنون دعائیں مع ترجمہ وتشریح بڑے سلیقہ سے جمع کی گئی ہیں۔ کتابچہ مختصر ہونے کے باوجود مسنون دعاؤں کا گنجینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف اور ناشر کو اس کا اجر اور مسلمانوں کو اس اہم عبادت دعا کی ادائیگی کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائیں ——— فاضل مؤلف اہل حدیث مسلک رکھتے ہیں۔ اور بعض مقامات شلاً نماز جمعہ وغیرہ میں اپنے مسلک کی ترجمانی کی گئی ہے۔ کتاب مجموعی لحاظ سے مفید ہے۔

مادیت الحاد اور دین سے عمومی بیزاری اور دینی اقدار سے گریز وفرار کے اس ایمان سوز دور میں دارالعلوم کی اہمیت اور ضرورت آپ پر مخفی نہ ہوگی اور نہ میں اس حقیقت کے اظہار کی ضرورت محسوس کرتا ہوں کہ اس پُر فتن ماحول میں دینی علوم اور اسلام کی حفاظت اور ترویج واشاعت کی ضرورت کتنی بڑھ گئی ہے؟ دنیا کے نظریات اور حقائق بدل سکتے ہیں۔ تحریکیں ختم ہوسکتی ہیں۔ ثقافت اور کلچر رسوم ورواج بدلتے رہتے ہیں۔ مگر دارالعلوم جس کا تعلق اسلام اور اسلامی علوم اور ذات رسالت مآبؐ، سنت کی احیاء اور اشاعت سے ہے۔ اسکی ضرورت اور اہمیت میں کسی لمحہ بھی کمی آنے کا سوال نہیں پیدا ہوتا۔ اسلام ایک غیر فانی، غیر مبدل، عالمگیر اور ہمہ گیر نظام حیات ہے۔ تو جن مراکز سے اس شجرۂ طیبہ مبارکہ اصلہا ثابتٌ وفرعہا فی السماء کی آبیاری ہوتی ہو انکی شدید ضرورت میں کمی کا لمحہ بھر احساس بھی گوارا نہیں کیا جاسکتا۔ (شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب۔ مجلس شوریٰ مدارس سے خطاب)

© rasailojaraid.com